اردو (Urdu)

نوجوانان ویلز کی جانب سے نوجوانان عالم کے نام امن اور خیر سگالی کا پیغام

ٹِک-ٹک۔ ٹِک-ٹک۔ وقت تیزی سے گزرتا جا رہا ہے اور ہم زندگی کے ایک فیصلہ کن موڑ پر آگئے ہیں۔
آب و ہوا کی تبدیلی ایک حقیقی مسئلہ ہے اور ہمیں اب لازماً حرکت میں آ جانا چاہیے۔

اگر حالات ایسے ہی رہے جیسے اب ہیں تو قطب شمالی (آرکٹک) تین سال کے عرصے میں اپنی موجودہ شکل میں باقی نہیں رہ جائے گا۔ یہ حقیقت ہے۔

اگر زمین کے درجۂ حرارت میں 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک کا اضافہ ہوتا ہے تو افریقی صحارا ریگستان پھیل کر شمال میں فرانس تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔

اوسطاً ویلز کا ہر شخص سال بھر میں11 ٹن کاربن ڈائی آکسائڈ کی تشکیل کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔

اوسطاً کینیا کا ہر شخص سال بھر میں 0.2 ٹن کاربن ڈائی آکسائڈ کی تشکیل کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔

آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ آپ کو معلوم نہیں تھا کہ ہم بہت زیادہ ایندھن کا استعمال کر رہے ہیں۔ یہ کہ ہم زمین سے اس کے معدنیات ضرورت سے زیادہ نکال رہے ہیں۔ یہ کہ ہم فضول خرچ ہوتے جا رہے ہیں اور بہت سی چیزوں کو بیکار پھینک دے رہے ہیں۔ یہ کہ ہم کرّہ زمین کو قتل کر رہے ہیں۔

ہمارا پیغام گزشتہ سال اور اس سے پیوستہ سال بھی یہی تھا، لیکن وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔

ہم دنیا بھر کے نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہم ویلز کے نوجوانوں کے ساتھ حقیقت کا سامنا کرنے اور ہماری آواز لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ آئیے ہم آب و ہوا کی تبدیلی کو ابھی قابل اقدام مسئلہ بنائیں۔
ہم زندگی کے اس فیصلہ کن موڑ پر آپ سے صحیح راستہ منتخب کرنے کا تقاضا کرتے ہیں۔ جو کچھ ہو چکا ہے اس پر پلٹ کر نگاہ ڈالنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ آج ایک نیا موقع ہے اور کل بہتر امیدوں کا سرچشمہ ہے۔

ٹک-ٹک۔ ٹک-ٹک۔ کیا آپ وقت کی دستک سن سکتے ہیں؟

مرتب کردہ سیریڈیجیئن یوتھ فورم (Ceredigion Youth Forum)